



Ref.

Date.....

اطلاع برائے امتحانات ششمہی ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰۲۳ء

زیراہتمام: آل آسام تنظیم مدارس قومیہ، نیل باگان، ہوجانی، آسام

مکرم جناب صدر المدرسین صاحب مہتمم صاحب دامت برکاتہم
بعد سلام مسنون!

امید کر مراج گرامی بخیر و عافیت ہوں گے، اطلاع اعرض ہیکہ گذشتہ مجلس عالم منعقدہ ۱۴۳۶ھ محرم الحرام ۲۰۲۳ء کی تجویز نمبر کے مطابق مندرجہ ذیل اصول و ضوابط کی رعایت کرتے ہوئے امسال دفتر تنظیم کے زیراہتمام امتحانات ششمہی منعقد کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔

﴿امتحانات ششمہی کے لئے طئے شدہ اصول و ضوابط﴾

- (☆) تنظیم مدارس قومیہ سے مربوط تمام مدارس کے امتحانات ششمہی بیک وقت منعقد ہو گا!
- (☆) امتحان ششمہی اربعین الثانی ۱۴۳۶ھ مطابق ۵ اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز سپتember سے شروع ہو کر ۶ اکتوبر تک جاری رہیگا۔
- (☆) ماہ حصر المظفر تک کی مقدار خوندگی میں سے پرچہ سوالات تیار کئے جائیں گے!
- (☆) پرچہ سوالات دفتر تنظیم کی طرف سے ارسال کئے جائیں گے!
- (☆) پوری امانت و دیانت کے ساتھ امتحان منعقد کرنا اہل مدارس کے لئے دینی و اخلاقی فریضہ ہو گا۔
- (☆) دفتر کی طرف سے جماعت فارسی دوم سے دورہ حدیث شریف تک تمام جماعتوں کا امتحان ہو گا!
- (☆) پرچہ جوابات کی جائج مدارس کے اساتذہ کے ذمہ میں رہے گی، البتہ متعلقہ اساتذہ کو بدل کر جائج کرانا زیادہ مفید ہو گا!
- (☆) شعبہ بنات، شعبہ حفظ اور درجہ دینیات کے امتحانات ششمہی کے متعلقہ جملہ امور کا انتظام کرنا اہل مدرسہ کی ذمہ داری ہو گی!
- (☆) شعبہ حفظ کا امتحان متعلقہ استاذ کے علاوہ کسی دوسرے استاذ صاحب یا اگر ممکن ہو تو دوسرے مدرسہ کے اساتذہ کے ذریعہ لینا زیادہ مناسب رہیگا!
- (☆) تفصیلی نتائج مرتب کر کے اسکی ایک کاپی دفتر تنظیم تک پہنچانا خود مدرسہ کی ذمہ داری ہو گی!

نوٹ:

- (۱) اہل مدارس اپنے مدرسہ کے مطلوبہ جماعتوں میں زیر تعلیم تمام بچوں کی تعداد دفتر تنظیم کو آئندہ ۳۰ اگست ۲۰۲۴ تک ضرور ارسال فرمائیں۔
- (۲) جماعت وار تعداد طلبہ مدرسہ کے پیدا رصف ستر الکھر 20 9678346085/8638084820 نمبرات پر WhatsApp میں ارسال کریں۔
- (۳) فون کے ذریعہ شرعاً کی تعداد لکھوانے کی ہرگز کوشش نہ کریں۔

بagem مجلس عاملہ، آل آسام تنظیم مدارس قومیہ

مختار: ناظم امتحان

(مولانا) زاہد حسین قادری

تاریخ: 31/07/2024



Ref.

Date.....

قوانيں امتحانات ششماء ہی آل آسام تنظیم مدارس قومیہ لے ۲۰۲۳ء مطابق ۱۴۴۵ھ

- (۱) امتحان صبح ۹ بجے سے شروع ہو کر ۱۱ بجکر ۰۳۰ منٹ تک اور شام ۱۶ بجے سے ۲۰ بجکر ۰۳۰ منٹ تک جاری رہیگا، البتہ وارنگ کی گھٹی ۱۵ ارمنٹ پہلے لگے گی۔ جسکے ساتھ ساتھ تمام امتحان دہندگان کو امتحان گاہ کے اندر پہونچ جانا ضروری ہو گا۔ امتحان شروع ہونے کے ۱۵ ارمنٹ بعد اگر کوئی امیدوار تاخیر کر کے آتا ہے تو اس نشست کے امتحان میں وہ شریک نہ ہو سکے گا۔
- (۲) امتحان گاہ میں قلم اور پیس بورڈ کے علاوہ کسی قسم کے کاغذات لیکر داخل ہونا جرم شمار کیا جائیگا نیز پرچہ جوابات میں نقش و نگار کرنا سخت ممنوع ہو گا۔
- (۳) وارنگ کا گھنٹہ لگ جانے کے بعد پرچہ جوابات تقسیم کئے جائیں گے اور فائنل گھنٹہ کے بعد سوالات تقسیم کئے جائیں گے۔
- (۴) امتحان گاہ میں اگر کسی امیدوار کے پاس امتحان کے متعلق کوئی تحریر یا کاغذ مل جائے یا کسی کو جعل سازی میں گرفتار کیا جائے تو اسکو امتحان گاہ سے نکال دیا جائیگا۔ اور اس نشست کے امتحان میں اسکو شرکت کا موقع نہ دیا جائیگا۔ نیز اسکا پرچہ کھلی سوت کر دیا جائیگا۔
- (۵) اگر کوئی امتحان دہندہ اپنے دوسرے ساتھی کو کچھ بتانے یا لہکہ نقل کر نیکا موقع دینے پر گرفتار کیا گیا تو ہر ایک کے پرچہ سے پانچ پانچ نمبر سوت کئے جائیں گے۔
- (۶) ہر مدرسہ والے اپنے مدرسہ کے کسی خاص استاذ کو بحیثیت نگران اعلیٰ مقرر کریں۔
- (۷) اگر کسی کے پاس نقل ہونے کا ندیشہ ہو تو با جائز نگران اعلیٰ، نگران حضرات اسکی تمام چیزیں تقییش کر سکتے ہیں۔ تقییش کا موقع نہ دینے پر امتحان گاہ سے نکال دیا جائیگا۔
- (۸) پرچہ جوابات جمع کرتے وقت پرچہ وصولیابی کی متعلقہ کتاب کے خانہ پر دستخط کرنا ہر ایک کو ضروری ہو گا۔
- (۹) متعلقہ کتاب کے پانچ سوالات ہو گے جن میں سے تین کا جواب مطلوب ہو گے۔ ہر جواب کا مجموعہ نمبر = ۹۶ اور صفائی کیلئے ۰۳۲۰۳۳۲۰۳ کیلئے ۰۱۰۰ ار رہو گا۔
- (۱۰) بوقت امتحان، ہال کا ماحول پر سکون رکھنے کی خاطر ہر قسم کے شور و غل سے احتراز کرنا سب کا اخلاقی فریضہ ہو گا۔ ہر قسم کی کاناپھونسی، بات چیت وغیرہ ممنوع ہو گا۔
- (۱۱) امتحان دہندگان کی وضع قطع سنت کے موافق ہونا ضروری ہو گا، بصورت دیگر پہلے دن مہلت دی جائیگی اسکے بعد ہی اگر سدھارنے ہو تو انکو امتحان کا موقع نہ دیا جائیگا۔
- (۱۲) ہر شریک امتحان کو اپنے جوابی پرچہ میں اپنا نمبر نشست صحیح اور صاف لکھنا بے حد ضروری ہو گا۔
- (۱۳) امتحان گاہ میں شرکاء امتحان کیلئے سوالات دریافت کرنا بالکل ممنوع ہو گا۔ البتہ اگر پرچہ سوالات میں کسی قسم کی غلطی رو نما ہو جائے تو عام اعلان کے ذریعہ اسکی تصحیح کرادی جائیگی۔
- (۱۴) شرکاء امتحان کیلئے بوقت امتحان باہر جانے کی قطعاً اجازت نہ ہو گی۔
- (۱۵) شرکاء امتحان کیلئے موبائل فون لیکر امتحان گاہ میں داخل ہونا ممنوع ہو گا۔
- (۱۶) ہر کتاب کے کامیابی نمبرات ۰۲۰ رہو گے۔ درجہ سوم کیلئے ۰۳۰ رہتک، درجہ دوم کیلئے ۰۲۱ رہتک اور درجہ اول کیلئے ۰۸۱ سے ۰۸۰ تک نمبر حاصل کرنا ہو گا۔

شائع کردہ منجانب امتحان بورڈ: آل آسام تنظیم مدارس قومیہ، نیل بگان، ہوجانی، آسام

9678346085 / 6000317876

☆**نُوشَةٌ لِوَسْمَهِ بِرَاسِيَّةِ اِمْتَحَانَاتِ شِيشْتَانِيَّ،** آل آسَامِ شِيشْتَمِ مَدَارِسِ قُومَسِ، مُثْلِيَّهُ كَانَ، هُوَ حَالِيٌّ، آسَامِ (شِعْرُ شِعْرِيٍّ) ۲۰۲۳ مَطَالِقِ ۲۰۲۰ هـ ☆

١	دورة حديث بخاري شريف اول، تاص ٣٣٦	مراجع الثاني مطابق-كتوربروز شفه مع	٥-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز اوار مع	درجات شهادة
٢	عربية ثالث مشائخ شريف، ثلاث شافعي تاص ٢٠٠	مقدمة شيخ عبدالحق، مكمل مشائخ عثمانى، تاص ١٠٠	٣-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٣	عربى ثالث بهادىء ثالث، تاص ١١٥	شرح عثمانى، تاص ٨٠٠	٤-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٤	عربى ثالث بهادىء رابع، تاص ١٣٥	ابواؤ شريف اول، مكمل ابواؤ شريف اول، مكمل	٥-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٥	عربى ثالث بهادىء جلد ثانى، تاص ٤٣٣	مقدمه شيخ عبدالحق، مكمل الغوز الكبير، مكمل	٦-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٦	عربى ثالث بهادىء جلد اول، تاص ٣٣٣	تشريح جليم اول مبادر افالسنة، مكمل	٧-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٧	عربى ثالث نور الانوار تاص ٣٣٣	مع ميدنى، تاص ٣٣٣	٨-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٨	عربى ثالث نور الانوار تاص ٣٣٣	ترجمه كلام ياك ترجمه كلام ياك	٩-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة
٩	فارسى دوم تعتمد ابوب شاه بحد	مختارات حريري، تاص ٩١ علم العلوم، تاص ٢٥ تشييل الاصول، مكمل مع اصول اثنائي، تاص ٣٣٣ شرح تنهىء بـ	١٠-مراجع الثاني مطابق-كتوربروز فهر مع	درجات شهادة

امتحان کی پہلی نشست 9:00:00 بجے سے 11:30 بجے تک اور دوسری نشست شام 1:00:00 بجے سے 3:30 بجے تک جاری رہے۔

مکالمہ امتحان بورڈ

ناممتحان: (مولانا) زاہد حسین قاسمی، آل آسام تنظیم مدارس قومیہ، نیل پگان، ہوچانی، آسام